السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی سے منگنی کے دو آدمی خواہش مند ہیں، یہ لڑکی اور اس کی والدہ ان میں سے ایک پر راضی ہیں جبکہ اس کا باپ دوسرے آدمی کو پسند کرتا ہے جس کی وجہ اختلاف پیدا ہوگیا ہے توان میں سے کس کو ترجیح دی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترجیح اسے دی جائے گی جسے لڑکی پسند کرے، مثلاً لڑکی ایک آدمی کو پسند کرے اور اس کی ماں یا باپ دوسرے کو تو لڑکی لڑکی کی بات کو ترجیح دی جائے گی کیونکہ اپنے شوہر کی شریک حیات بن کر زندگی اس نے گزارنی ہے اور اگر یہ کسی ایسے آدمی کو پسند کرے جو دین واخلاق کے اعتبار سے کفو نہ ہو تو پھر اس کی رائے کا اعتبار نہ ہوگا خواہ والدین کی بات ٹھکرانے کی وجہ سے اسے شادی کے بغیر زندگی بسر کرنا پڑے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

(إذا خطب إليكم من ترضون دينه وخلقه فزوجوه إلا تفعلوا تكن فتنة في الارض وفساد عريض)) (جامع الترمذي))

''جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص شادی کا مطالبہ لے کر آئے جس کا دین واخلاق تمہیں پسند ہو تو اسے رشتہ دو ورنہ زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد پیدا ہو جائے گی۔''

اگر ماں باپ میں اختلاف نہ ہو کہ ماں ایک آدمی سے شادی کو پسند کرے اور باپ کسی دوسرے آدمی سے تو پھر اس معاملے میں لڑکی کی طرف رجوع کیا جائے گا جس کی منگنی کرنا مقصود ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 147

محدث فتویٰ